اداره

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

ایوانِ اقتدار قادیانیوں کی آماجگاہ بن چکا ھے

ملتان (۳ رجنوری) مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ کے ممتاز رہنما سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے رحیم یار خان، سید محمد کفیل بخاری نے ملتان اور مولانا محمد مغیرہ نے چناب نگر میں احتجاجی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی ملک کے اساسی نظریے کے عین مطابق ہے۔ اگر پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ ختم کرنے کے لیے کسی کمیٹی کی ضرورت نہیں تھی تو مذہب کا خانہ بحال کرنے کے لیے بھی کسی کمیٹی کی ضرورت نہیں۔ بلکہ یہ تاخیری حربے ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ تحریک آگے بڑھ رہی ہے جو کامیابی کی منزل تک پہنچے گی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا قلع قمع ہمارا اوّلین مقصد ہے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب صدر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس اور چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ایوان اقتدار قادیانیوں اور دین دشمن لابیوں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ قومی خزانے سے قادیانیوں اور اسلام و ملک دشمن این جی اوز کو باقاعدہ سپانسر کیا جا رہا ہے اور سرمایہ فراہم کر کے آگے لایا جا رہا ہے تاکہ وہ قادیانیوں کا کیس لڑیں۔ مذہب کے خانہ کے بغیر پاسپورٹ کی وجہ سے کئی قادیانی حرمین شریفین گئے۔ جن میں ایک سرکاری افسر کی بیوی بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی حمایت میں آنے والوں کو ماضی کی طرح منہ کی کھانی پڑے گی اور اگر تصادم ہوا اور حالات بگڑے تو ذمہ دار حکمران ہوں گے۔

مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس

لاہور (۹ رجنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ تحریک تحفظ ختم نبوت کو منظم کرنے کے لیے اپنا تاریخی کردار ادا کرے گی اور اس امر پر پوری قوت صرف کی جائے گی کہ حکومت لاہوری و قادیانی مرزائیوں سے دستور کی تعمیل کرائے اور پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کیا جائے۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقدہ مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ نئے پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی عدم بحالی اور حکومت کی خطرناک حد تک قادیانیت نوازی کے خلاف کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت

کے مطالبات کی منظوری تک احتجاجی سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور آخری فتح ان شاء اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی ہوگی۔ اجلاس نے اس امر پر انتہائی غم وغصہ کا اظہار کیا کہ حکومت امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے پاکستان کو مکمل طور پر لادین ریاست بنانے کی طرف بڑھ رہی ہے اور تمام دین دشمن قوتوں خصوصاً قادیانیوں کو نوازا جا رہا ہے اور ان کی ارتدادی سرگرمیوں کو این جی اوز کے خوبصورت غلاف میں پیش کر کے ملک کے اساسی نظریے سے غداری کی جارہی ہے۔ اجلاس میں مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، محمد عمر فاروق، مولانا محمد مغیرہ، صوفی نذیر احمد، مولانا عبدالنعیم نعمانی اور صوفی غلام رسول نیازی نے شرکت کی۔

ایک قرارداد میں ضلع کونسل ملتان کو پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کی قرارداد منظور کرنے پر اسے سراہا اور ملک بھر کی ضلع کونسلوں کو اس کی تقلید کرنے کی پرزور اپیل کی۔ تعلیمی بورڈوں کو آغا خان فاؤنڈیشن کے ماتحت کرنے کی پالیسی کو اجلاس میں پاکستان کی نظریاتی اساس کے انہدام کے مترادف قرار دیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ پاکستان کی دینی شناخت کا تحفظ ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ اجلاس نے بالاتفاق مخلوط انتخابی فہرستوں کی تیاری کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ماضی کی طرح اب بھی غیر مسلم اقلیتوں کے لیے علیحدہ انتخابی فہرستیں شائع کی جائیں۔ ایک اور قرارداد میں اجلاس نے اسلامی شعائر پردہ، داڑھی کے خلاف صدر پرویز مشرف کے بیانات کو دینی اہانت قرار دیا۔ نیز قانون توہین رسالت ﷺ اور حدود آرڈیننس پر حکومت کی مجوزہ ترامیم کی شدید مذمت کی گئی اور حکومت کو انتباہ کیا گیا کہ وہ چودہ سو سال سے امتِ مسلمہ کے متفقہ دینی عقائد اور واضح قرآنی احکامات میں دخل اندازی اور توہین آمیز رویہ سے باز رہے۔

مجلس عاملہ نے بھارت کے ساتھ تعلقات کے فروغ کی آڑ میں مسئلہ کشمیر پر پچپن سالہ اجتماعی موقف سے شرمناک پسپائی کو قومی المیہ اور بین الاقوامی رسوائی سے تعبیر کیا اور بالاتفاق ایسے شرمناک ہتھکنڈوں کو کشمیری مسلمانوں کے ساتھ بے وفائی کا بیرونی ایجنڈا قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت اور ان کی ان گنت قربانیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مسئلہ کشمیر کا آبرومندانہ حل نکالا جائے۔ عراق اور افغانستان میں بے گناہ مسلمانوں کے قتل عام کی مذمت کرتے ہوئے مجلس عاملہ نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی مسلم کش کارروائیوں کی روک تھام کے لیے اسلامی ممالک کے سربراہوں سے مشترکہ اور دوٹوک لائحہ عمل اختیار کرنے کی اپیل کی۔ ایک قرارداد میں گلگت میں فسادات کی مذمت کرتے ہوئے عدالتی کمیشن کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ مارچ ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے شہداء کی یاد میں آئندہ مارچ اور اپریل میں ملک بھر میں شہدائے ختم

نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی اور فتنہ ارتداد مرزائیہ کی تباہ کاریوں سے امت مسلمہ کو بچانے اور دنیا کو قادیانیوں کے دجل وفریب سے آگاہ کرنے کے لیے مختلف زبانوں میں وسیع پیمانے پر لٹریچر شائع کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکی و یہودی مصنوعات کے ساتھ ساتھ قادیانی مصنوعات کا بھی مکمل بائیکاٹ کریں اور مرزائیوں کے سوشل بائیکاٹ کی با قاعدہ مہم چلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس نے چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتِ حال کو انتہائی غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اس امر پر تشویش ظاہر کی کہ قادیانی سرعام اسلامی شعائر اور علامات استعمال کر رہے ہیں۔ جس سے مسلمانوں میں اشتعال اور ردِّ عمل بڑھ رہا ہے جبکہ سرکاری انتظامیہ مسلسل خاموش تماشائی بن کر حالات کو خراب کرنے کا سبب بن رہی ہے۔

اجلاس نے مطالبہ کیا کہ اینٹی قادیانی ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے ورنہ ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ اجلاس نے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر بھی غور و خوض کیا اور مطالبہ کیا کہ قانون کے مطابق اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ نیز حکومت اسلامی نظریاتی کونسل کے آئینی کردار کو غیر موثر اور ختم کرنے سے باز رہے۔

ختم نبوت رابطہ کمیٹی کا اجلاس:

لاہور (۹ رجنوری) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی رابطہ کمیٹی کا اجلاس کمیٹی کے سربراہ حافظ حسین احمد (ایم این اے) کی صدارت میں دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور میں منعقد ہوا۔ شرکاء اجلاس نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ ۱۴ رجنوری کے جمعہ کو ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے ہوں گے۔ پشاور میں مولانا فضل الرحمٰن، اسلام آباد میں قاضی حسین احمد، کوئٹہ میں حافظ حسین احمد، کراچی میں قاری گل رحمٰن اور لاہور میں لیاقت بلوچ احتجاجی مظاہروں کی قیادت کریں گے۔ نیز عید الاضحیٰ کے اجتماعات میں بھی احتجاج کیا جائے گا اور اجتماعی دعا کی جائے گی۔

اجلاس میں ارکان کمیٹی کے علاوہ مختلف دینی جماعتوں کے لاہور میں موجود رہنماؤں نے بھی مولانا اللہ وسایا کی خصوصی شفقت و دعوت پر شرکت کی۔ شرکاء میں صاحبزادہ عزیز احمد، قاری گل رحمٰن، حافظ ریاض درانی، سید محمد کفیل بخاری محمد خان لغاری، سید ضیاء اللہ شاہ، قاری نذیر احمد، مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور دیگر کئی حضرات نے شرکت کی۔ ۱۰ رجنوری کو پریس کلب لاہور میں حافظ حسین احمد نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ جس میں کم وبیش یہی حضرات شریک ہوئے۔

حافظ صاحب نے کہا کہ حکومت ہمارے مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے قادیانیت نوازی کر رہی ہے۔ ہم اپنے مطالبات تسلیم ہونے تک تحریک جاری رکھیں گے اور عید کے بعد تحریک کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

حکومت پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کے اندراج میں تاخیری حربے استعمال کر رہی ہے

بورے والا (۱۳؍جنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری نشر و اشاعت اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ حکمران پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے حوالے سے ٹال مٹول کی پالیسی اور تاخیری حربے استعمال کر کے قادیانیوں کے ارتدادی مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔ جس سے قوم میں ردِ عمل اور اشتعال بڑھ رہا ہے۔

وہ گزشتہ روز احرار رہنما مولانا عبدالنعیم نعمانی کی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر مقامی احرار رہنما صوفی عبدالشکور احرار اور نوید احمد بھی موجود تھے۔ خالد چیمہ نے کہا کہ موجودہ حوالے سے تحریک آگے بڑھے گی جبکہ حکمران ٹیم سمجھ رہی ہے کہ تحریک کمزور پڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایوانِ اقتدار کے اِردگرد قادیانیوں اور لادین لابیوں نے گھیرا خاصا تنگ کر رکھا ہے۔ سرکاری وسائل سے فتنۂ ارتداد کو پرموٹ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے پاسپورٹ کے سرورق سے انگریزی میں ''اسلامک ری پبلک آف پاکستان'' اور مذہب کا خانہ حذف کرنا تاریخ کی بدترین قادیانیت نوازی اور دوقومی نظریے کا قتل ہے جس کا مقصد حرمین شریفین میں داخلے کے لیے قادیانیوں کو راستہ دینا ہے۔

انہوں نے الزام عائد کیا کہ ۱۴؍دسمبر ۲۰۰۴ء کو واشنگٹن میں سکہ بند قادیانی ڈاکٹر مبشر احمد جو صدر بش کے مشیر بھی ہیں، کے گھر پر چودھری شجاعت حسین کی موجودگی میں صدر پرویز مشرف نے قادیانیوں کے ایک بڑے اجتماع میں شرکت کی۔ ڈاکٹر مبشر کی اہلیہ سعدیہ چودھری، پنجاب حکومت کی مشیر تعلیم ہیں اور صہبا مشرف سے رشتے داری کا دعویٰ بھی کرتی ہیں جبکہ ڈاکٹر مبشر بش کے مشیر اور قادیانی ہونے کے ناتے امریکی مفادات کے تابع مسلمانوں کے خلاف گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔

انہوں نے کہا کہ امسال تین ہزار قادیانیوں کو ایک خطرناک منصوبہ بندی کے تحت قادیان (انڈیا) بھیجا گیا اور بھارت کے لیے قادیانی جاسوسی نظام کو سرکاری طور پر تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی سفیر پاسپورٹ میں مذہب کے کالم کے حوالے سے موجودہ تحریک کے دبانے کے لیے ہمارے مذہبی اور اندرونی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر رہے ہیں۔ وردی کا مسئلہ ہو تو امریکہ کہتا ہے کہ یہ پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے اور مذہب کے خانہ کے حوالے سے مداخلت وہ اپنا حق سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی امریکی تابعداری نے دین دشمنوں کو ریلیف دیا ہے جبکہ نظریاتی کام کرنے والوں کا راستہ مسدود کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ امریکی سفیر کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ملک بدر کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ

۱۴؍جنوری کو اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں بڑے احتجاجی مظاہرے ہوں گے۔ جبکہ عیدالاضحیٰ کو ''یومِ دعا'' کے طور پر منایا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ تمام مکاتیب فکر اور دینی جماعتیں ''کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت'' کے پلیٹ فارم پر پوری طرح متحد ہیں اور متفقہ طور پر تحریک ختم نبوت جاری ہے اور مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرتد کی شرعی سزا اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں نافذ کی جائے۔ قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے' قادیانی اخبارات و رسائل کے ڈیکلریشن منسوخ کئے جائیں اور چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ عیدالاضحیٰ کے بعد ملک کے طول و عرض میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ نے بورے والا جماعت کے تنظیمی امور کا جائزہ لیا اور جدید رکنیت و معاونت سازی کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت جاری کی۔

ضلع کونسل ملتان کے ارکان کو مبارک باد:

بورے والا (۱۳؍جنوری) مجلس احرار اسلام کے رہنما مولانا عبدالنعیم نعمانی' صوفی عبدالشکور احرار اور نوید احمد نے ضلع کونسل ملتان کی طرف سے پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے لیے متفقہ قرارداد منظور کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا ہے اور ملک بھر کی تمام ضلع کونسلوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے حلقوں میں اس بابت قرارداد منظور کروا کر دنیا و آخرت میں سرخرو ہوں۔

☆......☆......☆

ملتان (۱۷؍جنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری اور احرار رہنما عزیز الرحمٰن سنجرانی نے ضلع کونسل ملتان میں پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے حق میں متفقہ قرارداد منظور کرنے پر جناب حکیم محمود خان، جناب اللہ دتہ کاشف اور دیگر ارکانِ ضلع کونسل سے ملاقات کر کے انہیں مبارک باد دی اور شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ملک کی دیگر ضلع کونسلوں کے ارکان سے درخواست کی کہ وہ بھی پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے قومی و دینی مطالبے کی حمایت میں قراردادیں منظور کریں۔

نیز سید محمد کفیل بخاری نے مسلم لیگ (ن) کے رکن پنجاب اسمبلی جناب نفیس احمد انصاری سے ایک ملاقات میں درخواست کی کہ وہ اس مسئلہ کو پنجاب اسمبلی میں اٹھائیں۔ چنانچہ جناب نفیس احمد انصاری نے گزشتہ دنوں پنجاب اسمبلی میں پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کے اندراج کے لیے باقاعدہ ایک قرارداد جمع کرادی ہے۔

پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے لیے عید کے روز یوم دعا

ملتان (۲۳؍جنوری) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مطالبات کی حمایت میں مجلس احرار اسلام نے

''یوم دُعا'' منایا اور تحریک ختم نبوت کے مطالبات کی روشنی میں عید کے اجتماعات میں قراردادیں منظور کرائی گئیں۔

مجلس احرار اسلام کے قائد سید عطاء المہیمن بخاری نے چناب نگر، پروفیسر خالد شبیر احمد نے چنیوٹ، سید محمد کفیل بخاری اور سید محمد معاویہ بخاری نے ملتان، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ نے کراچی، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا منظور احمد نے چیچہ وطنی اور مولانا عبدالنعیم نعمانی نے بورے والا میں نماز عید اور جمعۃ المبارک کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کی اسلام اور وطن دشمن سرگرمیوں کو پوری قوت کے ساتھ طشت از بام کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

احرار رہنماؤں نے اعلان کیا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی عدم بحالی اور سرورق سے ''اسلامک ری پبلک آف پاکستان'' حذف کرنے کے خلاف احتجاجی سلسلہ جاری رہے گا اور تحریک اپنے منطقی انجام تک پہنچ کر رہے گی۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ نئے جاری شدہ پاسپورٹ کے ذریعے گزشتہ دنوں متعدد قادیانی عمرے کے ویزہ پر حرمین شریفین سے ہو کر آئے ہیں، جن میں اسلام آباد سے ایک سرکاری افسر کی بیوی بھی شامل ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ حکمران قادیانیوں کے اکھنڈ بھارت کے عقیدے کو تقویت دینے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔

اُدھر چیچہ وطنی میں پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے لیے عید کی نماز کے بعد دو بڑے مظاہرے بھی کئے گئے۔ پہلا مظاہرہ مرکز احرار مسجد عثمانیہ کے باہر جبکہ دوسرا جامع مسجد کے سامنے کیا گیا، جن میں شہر کی دینی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ مظاہرین نے حکومت اور قادیانیوں کے خلاف اور مذہب کا خانہ بحال کرنے کے لیے سخت نعرے بازی کی اور مطالبہ کیا کہ قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ مظاہرین نے امریکہ اور اس کے حامی عناصر کے خلاف بھی نعرے بازی کی۔

قائدِ احرار کا دورہ ضلع وہاڑی: (رپورٹ: قاری گوہر علی)

کرم پور، میلسی (۲رجنوری) قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ مختصر تنظیمی دورہ پر ضلع وہاڑی تشریف لائے۔ مدرسہ ختم نبوت کرم پور میں احباب سے ملاقات کے دوران اُنہیں احرار کی تنظیم سازی کے لیے ہدایات جاری کیں نیز مدرسہ ختم نبوت کی تعمیر و ترقی کے لیے مشاورت کی۔ اس مشاورت میں مدرسہ کے مدرس حافظ عبدالعزیز، صوفی محمد خالص اور دیگر احباب شریک تھے۔

وہاڑی شہر میں محمد سلطان، اورنگ زیب انصاری اور دیگر کارکنان سے ملاقات کے بعد چک نمبر ۸۸ گڑھا موڑ میں حافظ گوہر علی، میراں پور میں حافظ محمد اکرم احرار، ککری کلاں میں میاں ریاض احمد، محبت پور میں احمد حسن، خان پور منور علی اور احمد علی، قاری مختار احمد، کوٹلی جنید، ٹھل بوہڑ میں قاری محمد ادریس اور گڑھا موڑ میں صوفی رب نواز سیال سے ملاقاتیں کر کے جماعت کی رکنیت سازی کے لیے انہیں ہدایات دیں۔

برطانیہ میں مقیم پاکستانی مسلمانوں نے بھی پاکستانی پاسپورٹ میں مذہبی خانہ کی بحالی کا مطالبہ کر دیا

لندن (پ ر) ختم نبوت اکیڈمی کے ڈائریکٹر اور عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمٰن باوا نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ مشین ریڈ ایبل پاکستانی پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مطالبہ نہ صرف پاکستان میں کیا جا رہا ہے بلکہ برطانیہ میں آباد پاکستانی مسلمان بھی اس مطالبہ کے حق میں ہیں۔ انہوں نے یہ مطالبہ پاکستانی ہائی کمیشن کے ہیڈ آف چانسری مسٹر احمد وڑائچ سے ان کے دفتر میں ملاقات کے دوران کیا۔

انہوں نے کہا کہ میں برطانیہ میں آباد پاکستانی مسلمانوں کے اس سلسلے میں جذبات و احساسات سے آگاہ کرنے اور ان کی جانب سے احتجاج ریکارڈ پر لانے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سیاسی عزائم نہیں ہیں۔ پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی کا معاملہ ایک خالص دینی معاملہ ہے۔ اس مطالبہ کے حوالے سے کابینہ نے اس مسئلے کے حل کے لیے وزیر دفاع راؤ سکندر کی سربراہی میں جو کمیٹی بنائی تھی' اس کا ابھی تک ایک اجلاس منعقد ہوا ہے لیکن وہ اجلاس بھی کسی فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا اور معاملہ آئندہ اجلاس پر چھوڑ دیا گیا۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس مسئلے کو سرد خانے میں ڈال دیا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور پاکستانی مذہبی و دینی تنظیموں کا اجلاس عنقریب بلایا جا رہا ہے۔ جس میں کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی تشکیل پر غور کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال نہ ہونے کی صورت میں آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی غور کیا جائے گا۔ ہیڈ آف چانسری نے یقین دلایا کہ آپ کے جذبات کو حکومتِ پاکستان تک پہنچائیں گے۔ مولانا عبدالرحمٰن باوا نے دفتر ختم نبوت اکیڈمی کو برطانیہ بھر سے موصول ہونے والی احتجاجی پٹیشن ہیڈ آف چانسری کے حوالہ کیں۔

رپورٹ: سید صبیح الحسن ہمدانی
مرکزی کنونیئر: شُبانِ احراراسلام

دوسری سالانہ
’’شُبانِ احراراسلام کانفرنس‘‘

گزشتہ سے پیوستہ سال (۲۰۰۳ء) لاہور میں مجلس احراراسلام سے وابستہ بچوں اور نوجوانوں کی تنظیم ’’شبانِ احراراسلام‘‘ کی پہلی سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی۔اکابرِ احرار کی مشاورت سے دوسری کانفرنس کا انعقاد ستمبر میں مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں کرنے کا فیصلہ ہوا۔بعض ناگریز وجوہ کی بنا پر یہ کانفرنس ستمبر میں نہ ہوسکی۔اس کا انعقاد ۲۹، ۳۰، ۳۱ر دسمبر ۲۰۰۴ء میں ہوا۔اس کا ایک حوالہ یہ بھی تھا کہ ۲۹ر دسمبر کو مجلس احراراسلام کے قیام کے پچھتر (۷۵) سال پورے ہورہے تھے۔اس سلسلے میں جوش وجذبے اور محنت کے ساتھ تیاری کی گئی۔منتظمین نے اپنی تمام تر صلاحیتیں کانفرنس کی کامیابی کے لیے صرف کردیں۔کانفرنس ہال (جامع مسجد ختم نبوت) کو رنگ برنگے بینرز سے سجایا گیا۔جن پر یہ تحریرات درج تھیں:

☆’’مخلوق میں جب تک خالق کا نظام نہیں چلایا جائے گا‘ دنیا میں امن نہ ہوگا۔‘‘ (امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ)

☆’’صحابہ رضی اللہ عنہم معیارِ حق اور آبروئے رسول ﷺ ہیں۔‘‘ (مجددِ احرار سید ابوذر بخاریؒ)

☆’’نوجوانو! اپنے تہذیبی اور اعتقادی ورثے کی حفاظت کرو۔اسلامی انقلاب ہماری منزل ہے۔‘‘
(محسن احرار سید عطاء المحسن بخاریؒ)

ہیں احرار پھر تیز گام اللہ اللہ
ہوئی تیغِ حق بے نیام اللہ اللہ

سٹیج کے اوپر ایک خوبصورت بنیر لگایا گیا تھا جس پر ’’ان الحکم الا للہ‘‘ اور یہ شعر لکھا ہوا تھا:

سروری زیبا فقط اس ذات بے ہمتا کو ہے
حکمراں ہے اک وہی باقی بتانِ آذری

۲۸ر دسمبر ۲۰۰۴ء کو قافلوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔شُبانِ احراراسلام کے مستعد ومخلص کارکنوں (سید عطاء المنان بخاری، اخلاق احمد، محمد نعمان سنجرانی، عبدالباسط، سلمان جیلانی، محمد سلیمان یمنی، محمد طیب اور فرحان الحق) نے آنے والے قافلوں کا استقبال کیا۔پہلا قافلہ مدرسہ معمورہ‘ معاویہ نگر (مظفر گڑھ) کے طلباء پر مشتمل قاری عبدالرزاق ارشد کی قیادت میں پہنچا۔اس کے بعد باقی قافلے بھی آنا شروع ہوگئے۔مختلف شہروں سے آئے ہوئے قافلوں کے لیے نیوکیمپس

مرکزِ احرار میں الگ الگ کمرے مختص کئے گئے تھے۔کمروں کے باہر مختلف شہروں کے نام لکھے گئے تھےاور مختلف دروازوں کوکسی نہ کسی نام سے موسوم کیا گیا تھا۔جن پر ایک یادو اشعار بھی برمحل لکھے گئے تھے۔

☆**بابِ مجلس احرار اسلام:**

ہر چند بگولہ مضطر ہے ایک جوش تو اس کے اندر ہے
ایک رقص تو ہے ایک وجد تو ہے بے چین سہی برباد سہی

☆**بابِ شُبانِ احرار اسلام:**

اٹھو نیند کے ماتو ظلمت لگی ہے ہارنے
زندگی کا صُور پھونکا ہے مجلس احرار نے

☆**بابِ مفکرِ احرار چودھری افضل حقؒ:**

عشق میں رومی ،فکر میں رازی ،عزم کا منبع ،جہد کا حاصل
حسن عمل کا گوہر یکتا ،علم و نظر کا جلوۂ کامل
اس کی روش سے گردش دوراں اپنے کئے پر آپ پشیماں
اس کی صدا سے سربگریباں شورش گیتی لشکر باطل

☆**بابِ مجددِ احرار سید ابوذر بخاریؒ:**

نخیل کہنہ کے سائے میں ایک مردِ فقیر
نئے زمانوں کی جس کے نفس نفس سے نمود

☆**بابِ محسنِ احرار سید عطاء المحسن بخاریؒ:**

جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفاں

کانفرنس کا آغاز ۲۹/دسمبر بروز بدھ مدرسہ ختم نبوت چناب نگر کے متعلم قاری عمر حیات کی تلاوت سے ہوا۔تلاوت کے بعد جامع مسجد نشتر میڈیکل کالج ملتان کے خطیب اور ماہر علومِ عربیہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن ہاشمی نے درسِ قرآن کریم ارشاد فرمایا۔اندازِ بیان انتہائی سادہ اور لہجہ پر اثر تھا۔انہوں نے قرآنِ مجید میں مذکور انبیاء وحکماء کے ارشادات بطور نصیحت کے بیان فرمائے۔ان کے خطاب کے بعد ناشتے کا پرتکلف اہتمام کیا گیا تھا۔اور ناشتے سے فراغت کے بعد مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل جناب پروفیسر خالد شبیر احمد کا خطاب بعنوان ''اکابرِ احرار کے حالات و

واقعات'' ہوا۔ اکابرِ احرار کی سیرت کی روشنی میں لائحہ عمل کا تعین انہوں نے کچھ اس انداز سے کیا کہ ''شُبان'' میں ایک جوش ایک ولولہ اور ایک جذبہ پیدا ہو گیا۔

۲۹ر دسمبر کو اُم الجماعت مجلس احرار اسلام کے صبر و ہمت اور جرأت و استقامت کے ۷۵ سال مکمل ہوئے۔ یومِ تاسیس کے موقع پر قائدِ احرار ابن امیر شریعت، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے مجلس احرار اسلام اور شُبانِ احرار اسلام کے پرچم لہرائے۔ پرچم کشائی کی تقریب بڑی منظّم اور مؤثر تھی۔ تمام شبان قطاروں میں کھڑے تھے۔ جناب پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، جناب عبدالکریم قمر اور دیگر رہنماؤں کی موجودگی میں حضرت قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے پرچم کی رسی کھینچنی شروع کی۔ سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر کہہ کر انہوں نے پرچم لہرایا۔ اور پھر فضا ختم نبوت زندہ باد، مجلس احرار زندہ باد، شہداء ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ یہ منظر بہت ہی متاثر کن تھا۔

اگلے مرحلے میں مقابلۂ حسنِ قرأت شروع ہوا۔ جناب قاری محمد طاسین (جامعہ صوت القرآن ملتان)، جناب قاری محمد قاسم (دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی) اور جناب قاری رضا محمد (مدرسہ معمورہ صادق آباد) منصفین تھے۔ اس مقابلے کے لیے طلباء نے سخت محنت کی تھی۔ دورانِ تلاوت فضا پرنور اور سامعین ہمہ تن گوش تھے۔ نماز مغرب کے بعد جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب حضرت مولانا محمد مغیرہ کا بیان ہوا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں بتایا کہ وہ قادیانی مبلغین سے کیسے کیسے مکالمے کرتے ہیں اور ان کا کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے بہت سے خوشگوار اور دلچسپ واقعات سنائے۔ ان کے دلچسپ اور دلکش اندازِ بیان نے سب طلباء کے دل موہ لیے۔

اس کے بعد مقابلہ حمد و نعت و نظم ہوا۔ منصفین کے فرائض جناب پروفیسر خالد شبیر احمد اور میاں محمد اویس نے انجام دیئے۔ یہ مقابلہ مجموعی طور پر اچھا رہا۔ اس کے بعد نبیرۂ امیر شریعت، ابن ابوذر حافظ سید محمد معاویہ بخاری (مدیر ماہنامہ ''الاحرار'') کا خطاب ہوا۔ اُن کا عنوان ''عصر حاضر میں امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل اور اُن کا حل'' تھا۔ یہ اپنے مطالعے اور عالمی حالات سے باخبر ہونے کی وجہ سے مشہور ہیں۔ اپنے موضوع اور سامعین کی ذہنی سطح کے مطابق بصیرت افروز اور چشم کشا حقائق پر مبنی گفتگو کرتے ہیں۔ ان کا خطاب بہت زیادہ پسند کیا گیا۔

۳۰ر دسمبر بروز جمعرات ساڑھے نو بجے حضرت مولانا محمد مغیرہ کا بیان برائے مستورات ہوا۔ ایک گھنٹہ جاری رہنے والا یہ بیان ان کا خطابتی شہ پارہ تھا۔ انہوں نے عقیدۂ ختم نبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان فرمایا۔ جامعہ بستانِ عائشہ کی طالبات اور معلمات نے جامعہ میں اور شبان احرار نے مسجد کے ہال میں بیک وقت یہ خطاب سنا۔ اس کے بعد مقابلۂ تقاریر ہوا۔ جس کے منصفین جناب سید یونس الحسنی (ممتاز کالم نگار)، پروفیسر خالد شبیر احمد (سیکرٹری جنرل مجلس

احراراسلام) اور میاں محمد اویس (ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان) تھے۔ یہ مقابلہ انتہائی کانٹے دار تھا۔طلباء نے اس کے لیے خصوصی طور پر تیاری کی تھی۔ظہر تا عصر مقابلہ مضمون نویسی منعقد ہوا۔شبانِ احرار نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق خوب مضامین لکھے۔اس کے منصفین جناب سید یونس الحسنی اور سید محمد کفیل بخاری تھے۔مغرب کی نماز کے بعد قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے مجلس ذکر اور اصلاحی بیان کیا۔عشاء کی نماز کے بعد عربی، پشتو اور انگریزی زبان میں تقریریں ہوئیں۔

اس کانفرنس کا خصوصی پروگرام جو بہت پسند کیا گیا وہ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد اور میاں محمد اویس کے درمیان مذاکرہ تھا۔اس مذاکرے کے میزبان اخلاق احمد، سلیمان یمنی اور راقم الحروف تھے۔ یہ مذاکرہ بے حد کامیاب اور مقبول ہوا۔اس موقع پر جناب عبداللطیف خالد چیمہ (سیکرٹری اطلاعات مجلس احرار اسلام) اور جناب ڈاکٹر شاہد کاشمیری کی کمی شدت سے محسوس کی گئی۔دونوں حضرات اپنی علالت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ ہر طالب علم نے اپنی مرضی کے سوالات کیے۔تاریخ احرار، تحریکِ آزادی اور تحریکِ پاکستان میں احرار کا موقف، اکابر کے حالات، غرض ہر وہ بات جو مجلس احرار اسلام سے متعلق ہے، اس پر گفتگو ہوئی۔

۳۱ردسمبر جمعتہ المبارک' کانفرنس کا آخری دن تھا۔صبح سے بارش بھی جاری تھی۔ناشتے سے فراغت کے بعد شبانِ احرار اسلام کی ۲۰ رکنی مرکزی شوریٰ کا قیام عمل میں لایا گیا۔اراکینِ شوریٰ کے نام یہ ہیں:

سید عطاء المنان بخاری، سید صبیح الحسن ہمدانی، فرحان الحق حقانی، اخلاق احمد، قاری عطاء الحسن، محمد انور، محمد ناصر، محمد راشد، عطاء الحسن، مطلوب حسین، عبدالوحید، عمر فاروق، محمد رمضان، محمد مبارک، عبدالمجید انور، محمد حسنین، محمد بلال معاویہ، محمد زبیر اور عمر فاروق۔مجلس شوریٰ کے قیام کے بعد مرکزی انتخابات ہوئے۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

مرکزی کنونیئر: سید صبیح الحسن ہمدانی (ملتان)
ناظم اعلیٰ: قاری عطاء الحسن (لاہور)
نائب ناظم اعلیٰ: عبدالوحید (چیچہ وطنی)
ناظم نشر و اشاعت: عبدالمجید انور (چناب نگر)

انتخابات کے بعد حسن کارکردگی دکھانے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔نتائج کی تفصیل درج ذیل ہے:

عنوانات مقابلہ	اوّل	دوم	سوم	حوصلہ افزائی	خصوصی انعام
حسن قرأت	سید عطاء المنان بخاری (ملتان)	عمر حیات (چناب نگر)	محمد مغیرہ (چیچہ وطنی)	اختر عبدالرحمن، سلمان سعید (ملتان)	محمد بلال معاویہ (معاویہ نگر، مظفر گڑھ)

عنوانات مقابلہ	اوّل	دوم	سوم	حوصلہ افزائی	خصوصی انعام
حمد ونعت ونظم	محمد ناصر (لاہور)	محمد فاروق احمد (بیٹ میر ہزار مظفر گڑھ)	محمد صدیق (چناب نگر)	محمد بلال معاویہ (معاویہ نگر مظفر گڑھ)	سید عطاء المنان بخاری (ملتان)
تقاریر (بڑے لڑکے)	فرحان الحق حقانی (ملتان)	محمد سلمان جیلانی (ملتان)	سید صبیح الحسن ہمدانی (ملتان)	سید عطاء المنان بخاری (ملتان)	عبدالوحید (چیچہ وطنی)
تقاریر (چھوٹے لڑکے)	عمر فاروق (چیچہ وطنی)	محمد اعظم (چیچہ وطنی)	محمد مغیرہ (چیچہ وطنی)	محمد ظفر (چناب نگر)	محمد بلال معاویہ (معاویہ نگر مظفر گڑھ)
مضمون نویسی	مطلوب حسین (چیچہ وطنی)	محمد طیب معاویہ (ملتان)	عبدالوحید چیچہ وطنی	عبدالماجد (معاویہ نگر مظفر گڑھ)	....

مقابلۂ تقاریر (بزبانِ عربی، انگریزی، پشتو):

عربی: سید صبیح الحسن ہمدانی (ملتان)

عربی: مطلوب حسین (چیچہ وطنی)

انگریزی: چودھری امان اللہ سندھو (ملتان)

انگریزی: عطاء المحسن (مظفر گڑھ)

پشتو: محمد شریف خان (ملتان)

پوزیشن حاصل کرنے والے تمام شرکاء کو نقد اور کتابوں کی صورت میں انعامات دیئے گئے۔ یہ انعامات حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے تقسیم فرمائے۔

حاصل کردہ انعامات کی تفصیل:

ملتان: ۱۳ چیچہ وطنی: ۸ مظفر گڑھ: ٦ لاہور: ۱

تقسیم انعامات کے بعد حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی دعا کے ساتھ کانفرنس کا اختتام ہوا۔ خرابیٔ موسم کے باعث سیر و تفریح ممکن نہ تھی۔ لہٰذا ساتھیوں کو مزاراتِ خانوادۂ امیر شریعت کی زیارت اور فاتحہ پر اکتفا کرنا پڑا۔ جمعۃ المبارک کے بعد قافلے واپس روانہ ہو گئے۔

اے ہم نفسانِ محفل ما
رفتید ولے نہ از دلِ ما